Day: Saturday

Date: 1st Nov, 2025

NOA Test Series

Tehreem Javed

Subject: Islamic studies

NOA Batch: OB-001-NTS 26.

سوال #01

اسلام میں انسان کا مقام

جواب:

اہم نکات

تعارف

بنیادی انسانی حقوق اسلامی تعلیمات کی روشنی میں

اسلام میں انسانی حقوق کا ارتقا

اسلامی ریاست میں غیر مسلموں کے حقوق

غیر مسلموں کو حقوق عطا کرنے میں میثاقِ مدینہ کی اہمیت

خلاصۂ بحث

تعارف:-

انسانی حقوق کے بارے میں اسلام کا تصور بنیادی طور پر بنی نوع انسان کے باہمی احترام، وقار اور

Day: Date:

مساوات پر مبنی ہے۔ قرآن مجید نے نسل انسانی کو باقی سب مخلوقات پر فضیلت دی ہے۔ جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ولقد کرمنا بنی آدم

ترجمہ:

"اور ہم نے آدم کی اولاد کو عزت عطا کی"

(بنی اسرائیل: ٦٥)

حقوق حق کی جمع ہے جب کہ اس کے مقابلے پر فرائض ہے۔ اسلام اپنے بنیادی نقطۂ نظر سے حقوق سے زیادہ فرائض پر زور دیتا ہے۔

بنیادی انسانی حقوق اسلامی تعلیمات کی روشنی میں:

۱۔ تکریم انسانیت:

انسانیت کا پہلا بنیادی حق انسانی تکریم ہے۔ جب تک اس کا احترام نہ کیا جائے انسانیت بلندی کی معراج تک نہیں پہنچ سکتی۔

ii۔ آزادی:

نبی کریم ﷺ نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے انسانوں کو

Day: Date:

انسانوں کی غلامی سے نکال کر اس طرح سے اللہ کی غلامی میں دیا کہ انسان آزاد ہوگئے۔ اس حوالے سے حضرت عمرؓ کا مشہور قول ہے:

متی استعبدتم الناس وقد ولدتھم امھتھم احرارا

ترجمہ:-

—— "تم نے لوگوں کو کب سے غلام بنالیا ہے حالانکہ ان کی ماؤں نے انہیں آزاد پیدا کیا۔" ——

(iii) **مساوات:**

تکریم انسانیت کی تعلیم کا لازمی نتیجہ معاشرتی مساوات ہے۔ بنی کریمؐ نے عطا کردہ انسانی حقوق کی وجہ سے ہر طرح کے نسلی، قبائلی اور لسانی بت پاش پاش ہوگئے۔

(iv) **عدل**

عدل کے بغیر کوئی معاشرہ صحت کے ساتھ زندہ رہ سکتا ہے اور نہ ہی اس میں معاشی اور معاشرتی سرگرمیاں فروغ پاسکتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے کئی مقامات پر اس حوالے سے حکم دیا ہے۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

قل امر ربی بالقسط

ترجمہ:-

— "آپ فرما دیجیے کہ میرے رب نے انصاف کا حکم دیا ہے" —

(الاعراف: 29)

(۷) رواداری:-

جس معاشرے میں برداشت نہیں، وہاں پر انسانی حقوق کا تصور بھی محال ہے۔ دینِ اسلام تمام مذاہب کے ماننے والوں کو نہ صرف برداشت کرتا ہے بلکہ انہیں حقوق بھی فراہم کرتا ہے۔ یعنی دین میں کوئی زور زبردستی نہیں ہے۔ ارشادِ ربانی ہے:

لا اکراہ فی الدین

ترجمہ:-

— "دین میں کوئی جبر نہیں ہے" —

(البقرۃ: 256)

Day: _____ Date: _____

اسلام میں انسانی حقوق کا ارتقاء

برطانیہ، امریکہ، فرانس اور اقوام متحدہ میں بنیادی حقوق کی تاریخ، جہاں 1215 کے میگنا کارٹا سے پہلے انسانی حقوق کے حوالے سے کوئی قانونی دستاویز نہیں ملتی۔ اس کے برعکس رسول کریمؐ نے جو انسانی حقوق انسانیت کو عطا فرمائے وہ نہ صرف انتہائی جامع بلکہ ان سب دستاویزات سے پہلے کے ہیں۔ اس حوالے سے دو دستاویزات بہت اہم ہیں:

۱۔ خطبہ فتح مکہ

- **اللہ کی وحدانیت اور حاکمیت اعلیٰ کا اعلان:**

"اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو یکتا و تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اس کا وعدہ سچا ثابت ہوا۔ اس نے اپنے بندے کی نصرت فرمائی اور محض اسی نے تمام گروہوں کو شکست دی"

- **نسلی تفاخرات کا خاتمہ:۔**

"سن لو! ہر موروثی استحقاق، ہر خون اور مال جس کا دعویٰ کیا جائے وہ میرے ان دونوں قدموں کے نیچے ہے۔"

Day: _____ Date: _____

انسانیت کے لیئے اعلانِ آزادی:-

اس کے بعد فرمایا:

"اے گروہ قریش! میں تمہارے بارے میں جو کچھ کرنے والا ہوں اس کے متعلق تم کیا رائے رکھتے ہو؟"

سب نے کہا:

"بہتر رائے رکھتے ہیں آپ شریف بھائی ہیں، شریف بھائی کے بیٹے ہیں۔"

خطبہ حجۃ الوداع

(۱) مساواتِ انسانی کا تصور:-

آپ نے فرمایا:

"لوگو اللہ کا ارشاد ہے: اے انسانو! ہم نے تم سب کو ایک ہی مرد و عورت سے پیدا کیا ہے اور تمہیں جماعتوں اور قبیلوں میں بانٹ دیا کہ تم الگ الگ پہچانے جاسکو۔ تم میں سے زیادہ عزت و کرامت والا خدا کی نظر میں وہی ہے جو خدا سے ڈرنے والا ہے۔ پس کسی عربی کو عجمی پر کوئی فوقیت حاصل ہے نہ کسی عجمی کو کسی عربی پر، نہ کالا گورے سے

Date:

Day:

افضل ہے نہ گورا کالے سے۔ ہاں! برائی
اور فضیلت کا کوئی معیار ہے تو وہ تقویٰ
ہے۔" ——

(ii) نسلی تفاخر کا خاتمہ:-

—— "قریش کے لوگو! خدا نے تمہاری جھوٹی
نخوت (تکبر) کو ختم کر ڈالا اور باپ
دادا کے کارناموں پر تمہارے فخر و
مباہات کی کوئی گنجائش نہیں۔" ——

(iii) مال کے تحفظ کا حق:

—— "اگر کسی کے پاس امانت رکھوائی جائے
تو وہ اس بات کا پابند ہے کہ امانت
رکھوانے والے کو امانت پہنچا دے۔" ——

(iv) افرادِ معاشرہ کا حق:

—— "لوگو! ہر مسلمان دوسرے مسلمان
کا بھائی ہے اور سارے مسلمان آپس
میں بھائی بھائی ہیں۔" ——

Day: Date:

اسلامی ریاست میں غیر مسلموں کا حق:-

دینِ اسلام نے پہلی اسلامی ریاست مدینہ منورہ میں غیر مسلموں کو جو حقوق عطا کیئے وہ آج کی جدید دنیا کے لیئے روشن مثال ہیں: اس حوالے سے سیرتِ طیبہ میں کئی روشن مثالیں موجود ہیں۔ اہلِ نجران سے آپؐ نے جو معاہدہ کیا اس کی چند شقیں درج ذیل ہیں۔

- ان کی ماتحتی کی وجہ سے انہیں حقیر نہیں سمجھا جائے گا۔
- ہمارا لشکر ان پر حملہ نہ کرے گا۔
- وہ ہماری جنگوں میں شرکت سے مستثنیٰ ہوں گے۔
- ہماری عدالت میں دعویٰ پیش کرنے پر ان سے انصاف کیا جائے گا۔

غیر مسلموں کو حقوق عطا کرنے میں میثاقِ مدینہ کی اہمیت:

اسلام نے غیر مسلموں کو ہر طرح کے حقوق دیے ہیں۔ اس سلسلے میں میثاقِ مدینہ کی اہمیت بہت زیادہ ہے۔

Day: _____ Date: _____

۱) بنیادی اصول
۲) آئینی حقوق
۳) قانونی حقوق
۴) ریاستی حقوق
۵) انفرادی حقوق

خلاصۂ بحث:-

اسلام نے تمام طبقات کے حقوق کا تحفظ کیا ہے چاہے ان حقوق کا تعلق خواتین سے ہو، بنیادی انسانی حقوق سے ہو یا عام افرادِ معاشرہ کے حقوق ہوں۔ مغرب میں انسانی حقوق کا آغاز میگنا کارٹا سے ہوتا ہے جب کہ اسلام میں انسانی حقوق کا تحفظ پہلی وحی سے ہوتا ہے۔ اور پھر خطبہ حجۃ الوداع میں آپؐ نے جس تفصیل کے ساتھ تمام انسانی طبقات کے حقوق کو بیان کیا ہے اس کی مثال انسانی تاریخ میں اور کہیں نہیں ملتی۔

Day: Date:

سوال # 02

اسلامی ثقافت کی خصوصیات

اہم نکات

01 - تعارف
02 - ثقافت کا مفہوم
03 - تہذیب کا مفہوم
04 - اسلامی ثقافت کی خصوصیات
05 - خلاصۂ بحث.

تعارف

اسلامی تہذیب و ثقافت ابتداء سے ہی نمایاں مقام کی حامل ہے۔ اسلامی تہذیب کی پہچان اور شناخت میں سب اہم تین عقائد ہیں۔ عقیدۂ توحید، عقیدۂ رسالت اور عقیدۂ آخرت۔ جہاں تک اسلام کے نظامِ عبادات کا تعلق ہے تو دنیا کی کسی دوسری تہذیب میں عبادات کا ایسا جامع تصور نہیں ہے جیسا اسلامی تہذیب میں ہے۔ (ذیل میں اسلامی تہذیب کی نمایاں خصوصیات کو)

Day: Date:

ثقافت کا مفہوم:

ثقافت وہ طرزِ زندگی ہے جو کسی قوم یا کسی معاشرے کو دوسروں سے منفرد بناتی ہے۔

تہذیب کا مفہوم:

تہذیب کا لفظ عربی زبان میں "ہذب" تفعیل کا مصدر ہے۔ اس کے لغوی معنی ہیں کانٹ چھانٹ کرنا، سنوارنا اور ترتیب دینا۔ اصطلاح میں تہذیب سے کسی قوم کے بنیادی افکار و نظریات مراد ہوتے ہیں جو اس کے افعال کو جنم دیتے ہیں۔

سید مودودی کے نزدیک تعریف درج ذیل ہے:

—— "فکر و عمل اور اخلاق و اطوار کے ان تمام جوانب پر مشتمل ایک مکمل نظام کا نام ہے جو انسان اپنی انفرادی، سماجی اور سیاسی زندگی میں اپنائے ہوئے ہیں۔" ——

اسلامی ثقافت کی خصوصیات:

(i) عقیدۂ توحید:

اسلامی تہذیب کی بنیاد عقیدۂ توحید پر ہے۔

Day: Date:

جو کہ اسلامی تہذیب کی سب سے بڑی خصوصیت ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ:-

"فرما دیجیے کہ وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس نے کسی کو جنا ہے اور نہ اس کو کسی نے جنا۔ اور کوئی بھی اس کا ہم سر نہیں"

(الاخلاص)

2- عقیدۂ آخرت:

اسلامی تہذیب کی ایک اور بڑی خصوصیت عقیدۂ آخرت ہے جو انسان کو جزا و سزا کا مکمل نظام فراہم کرتا ہے۔ جب کہ مغربی تہذیب جزا و سزا کے عقیدے سے بالکل عاری ہے۔ یہ چیز واضح ہے کہ عقائد کے باب میں مغربی تہذیب نے اسلامی تہذیب کو کوئی زیادہ متاثر نہیں کیا۔

3- عبادات:

اسلامی تہذیب میں عقائد کے بعد عبادات اہم خصوصیات کی حامل ہیں۔ عبادات میں نماز

Day: _____ Date: _____

روزہ، زکوٰۃ اور حج کو بنیادی حیثیت حاصل ہے۔
مسلمان چاہے مشرق میں ہوں یا مغرب میں اپنی
ان اقدار نہ صرف آگاہ ہیں بلکہ ممکن حد تک ان
پر عمل کرنے کی کوشش بھی کرتے ہیں۔

6- **عدل و انصاف:**

قرآن کریم میں بار بار عدل و انصاف کا حکم
ہوتا ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے

اعدلو ھو اقرب للتقوی

ترجمہ:

—— "عدل کرو یہ تقویٰ کے زیادہ قریب
ہے۔" ——

(المائدہ: 8)

واقسطو ان اللہ یحب المقسطین

ترجمہ:

—— "اور انصاف کرو بے شک اللہ انصاف
کرنے والوں کو پسند کرتا ہے" ——

(الحجرات: 9)

Day: _____

Date: _____

05- اخوت و بھائی چارہ:

اسلامی تہذیب کی ایک اہم صفت اخوت ہے۔ جس کا مطلب سب مومن آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ اسی جذبے نے مراکش سے لے کر انڈونیشیا تک تمام مسلمانوں کو وحدت کی لڑی میں پرو رکھا ہے۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

انما المومنون اخوۃ۔

ترجمہ:

"بے شک تمام مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔"

(الحجرات)

06- رواداری:

اسلامی تہذیب کے خصائص میں سے ایک رواداری بھی ہے جو دوسری تہذیبوں میں مفقود ہے۔ رواداری سے مراد یہ ہے کہ دوسرے مذاہب والوں کے ساتھ ایسا ہی سلوک کیا جائے جیسا اپنے ہم مذہبوں کے ساتھ کیا جاتا ہے۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

لا اکراہ فی الدین۔

ترجمہ:

"دین میں کوئی جبر نہیں" (البقرۃ)

Day: Date:

07. امر بالمعروف و نہی عن المنکر:

اسلامی تہذیب کی ایک خوبی ہے جو اسے دیگر تہذیبوں سے ممتاز کرتی ہے وہ امر بالمعروف و نہی عن المنکر ہے۔ جس کا مطلب نیکی کا حکم دینا اور برائی سے روکنا ہے۔ اسلامی تہذیب کی اس خصوصیت کی بناء پر معاشرے میں پاکیزہ ماحول جنم لیتا ہے۔ اور انسان گناہوں سے بچ جاتا ہے۔

08- اخلاقی اقدار:

اسلامی تہذیب کا ایک نمایاں پہلو اخلاقی اقدار کی پاس داری ہے۔ جن میں سچائی، دیانت داری، ایفائے عہد، مساوات، صبر و استقلال، ایثار و قربانی اور عدل و انصاف شامل ہے۔ اسلامی تہذیب میں تمام اقدار پر عمل کیا جاتا ہے جس سے معاشرے میں نکھار پیدا ہوتا ہے۔

09- انسانی حقوق کی اہمیت:-

اسلامی تہذیب کا ایک نمایاں پہلو انسانی حقوق کی ادائیگی ہے۔ جس کا مطلب ہے کہ تمام انسانوں کے حقوق بغیر کسی رکاوٹ کے ادا کئے جائیں اور کوئی بھی فرد یا ادارہ ان حقوق کو سلب نہ کرے۔

Day: _____ Date: _____

۱۵- آفاقیت و عالمگیریت:-

اسلامی ثقافت کی ایک نمایاں خصوصیت آفاقیت و عالمگیریت ہے۔ اسلام کسی خاص قوم یا کسی خاص زمانے کا مذہب نہیں بلکہ اس کی تعلیمات قیامت تک کے لئے پوری دنیا کے انسانوں کے لئے ہیں اس لئے یہ ایک عالمگیر اور ابدی مذہب ہے۔

خلاصۂ بحث:-

اسلامی تہذیب و ثقافت کی خصوصیات سے ظاہر ہوتا ہے کہ اسلامی مذہب فکری اعتبار سے اپنے اندر بہت مواد رکھتی ہے۔ اسلامی تہذیب بہ لحاظ سے فیض رساں، منفرد، پرامن اور فلاح و بہبود کی حامل ہے۔